سوال

(290) کیا یہ شغار ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اپنے ایک رشتہ دار کی بیٹی سے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق شادی کرنا چاہتا ہوں ناس کا ایک بیٹا بھی ہے اور میں چاہتا ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے حکم کے مطابق اپنی بہن کا رشتہ اسے دے دوں تو کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟ یاد رہے دونوں کا مہر ایک جیسا نہیں ہوگا، دونوں لڑکیوں کا حق خاص بھی ایک جیسا نہیں ہوگا، دونوں ان رشتوں پر راضی بھی ہیں اور ان میں سے کسی کو مجبور بھی نہیں کیا گیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے کہ یہ دونوں لڑکیاں راضی ہیں، بغیر کسی حیلہ سازی کے دونوں کو باقاعدہ مہر بھی ادا کیا جائے گا، آپ دونوں کے درمیان اس نکاح کے سلسلے میں کوئی قولی یا عرفی شرط بھی نہیں ہے جس کا تقاضا یہ ہو کہ وہ اپنی بیٹی کا رشتہ آپ کو اس شرط پر دے گا کہ آپ اس کے بیٹے کو اپنی بہن کا رشتہ دیں تو اس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ اس صورت میں کوئی شرعی امر مانع نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب النکاح : جلد 3 صفحہ 269

محدث فتویٰ